المستدرك

على الصحيحين

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبير برادرز
اردو بازار ○ لاہور

المستدرك

على الصحيحين

جلد 6

تصنیف

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمه

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

هو القادر

لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

نام کتاب	المستدرک (جلد ششم)
تصنیف	للامام الحافظ ابی عبد اللہ محمد بن عبد اللہ الحاکم النیسابوری
مترجم	الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمٰن القادری الرضوی
پروف ریڈنگ	مزمل ریاض انصاری
کمپوزنگ	ورڈز میکر
باہتمام	ملک شبیر حسین
سن اشاعت	دسمبر 2013ء
سرورق	باھو گرافکس
طباعت	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ	روپے

شبیر برادرز

۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

شبیر برادرز اردو بازار لاہور

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو ضرور مطلع کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہو گا۔

8367 - اَخْبَرَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَوْفِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَارِسٍ، اَنْبَاَ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيّ بْنِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، عَنْ رَافِعِ بْنِ بِشْرٍ السُّلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: "تَخْرُجُ نَارٌ مِنْ حَبْسِ سَيْلٍ تَسِيْرُ بِسَيْرٍ بَطِيئَةٍ، تَكْمُنُ بِاللَّيْلِ وَتَسِيْرُ بِالنَّهَارِ، تَغْدُو وَتَرُوحُ، يُقَالُ: غَدَتِ النَّارُ اَيُّهَا النَّاسُ فَاغْدُوا، قَالَتِ النَّارُ اَيُّهَا النَّاسُ فَقِيلُوا، رَاحَتِ النَّارُ اَيُّهَا النَّاسُ فَرُوحُوا، مَنْ اَدْرَكَتْهُ اَكَلَتْهُ" وَقَدْ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِكْرِ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ: خُرُوجَ النَّارِ مِنْ اَرْضِ الْحِجَازِ، عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ الْاَنْصَارِيُّ، وَاَبُوْ هُرَيْرَةَ وَاَبُوْ ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ. وَقَدْ تَقَدَّمَ ذِكْرُهُ"

(التعليق – من تلخيص الذهبي)8367 – رافع بن بشر السلمی مجهول

✧✧ حضرت رافع بن بشر سلمی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: (مقام) حبس سیل سے آگ نکلے گی، یہ بہت تیزی سے چلے گی، رات کو چھپ جایا کرے گی اور دن میں چلے گی، صبح شام چلے گی، لوگ یوں باتیں کریں گے: آگ نے صبح کر لی ہے لوگو اب تم بھی صبح کرلو، آگ قیلولہ کر رہی ہے، اے لوگو، تم بھی قیلولہ کرلو، آگ نے شام کر لی ہے اے لوگو تم بھی شام کرلو، جس کو آگ پائے گی اس کو کھا لے گی، نبی اکرم ﷺ سے قیامت کی نشانیوں میں آگ کا ارض حجاز سے نکلنا بھی مروی ہے۔ اس کو عاصم بن عدی انصاری، ابو ہریرہ اور ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہم نے روایت کیا ہے۔ ان کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔

اَمَّا حَدِيثُ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ

عاصم بن عدی کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے۔

8368 - فَحَدَّثَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا عَبَايَةُ بْنُ بَكْرِ بْنِ اَبِي لَيْلَى الْمُزَنِيُّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُوْ الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ قَالَ: سَاَلَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِدْثَانَ مَا قَدِمَ، فَقَالَ: اَيْنَ حَبْسُ سَيْلٍ؟ قُلْنَا: لَا نَدْرِي، فَمَرَّ بِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، فَقُلْتُ: مِنْ اَيْنَ جِئْتَ؟ فَقَالَ: مِنْ حَبْسِ سَيْلٍ، فَدَعَوْتُ بِنَعْلَيَّ، فَانْحَدَرْتُ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَاَلْتَنَا عَنْ حَبْسِ سَيْلٍ، وَاِنَّهُ لَمْ يَكُنْ لَنَا بِهِ عَلْمٌ، وَاِنَّهُ مَرَّ بِي هٰذَا الرَّجُلُ فَسَاَلْتُهُ، فَزَعَمَ اَنَّ بِهِ اَهْلَهُ، فَسَاَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَيْنَ اَهْلُكَ؟ قَالَ: بِحَبْسِ سَيْلٍ، فَقَالَ: اَخْرِجْ اَهْلَكَ فَاِنَّهُ يُوشِكُ اَنْ تَخْرُجَ مِنْهُ نَارٌ تُضِيءُ اَعْنَاقَ الْاِبِلِ بِبُصْرَى

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ"

(التعليق – من تلخيص الذهبي)8368 – منكر